السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(سوال حدیث میں لفظ طوّوا صحفھم کی توضیح مطلوب ہے۔ ابتدائے خطبہ کے بعد آنے والے کے عدم اندراج سے نام کا عدم اندراج مراد ہے یا ثواب کا؟ (سائل: عنایت اللہ امین۔ بر کھائی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ابو نعیم کی الحلیۃ سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مرفوع روایت میں صحیفوں کی صفت یوں بیان ہوئی ہے:

اذا کان یوم الجمعۃ بعث اللہ ملائکۃ بصحف من نورواقلام من نور۔

''جمعہ کے روز اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نورانی قلمیں اور نورانی صحیفے دے کر مبعوث فرماتے ہیں۔''

اس روایت سے یہ معلوم ہوا کہ یہ فرشتے محافظ فرشوں کے علاوہ ہیں۔ اور طی صحف سے مراد وہ صحیفے ہیں، جن کا تعلق جمعہ کی طرف جلدی آنے کی فضیلت سے ہے۔ اس کے علاوہ سماع خطبہ اورادراک صلاۃ، ذکر، دعا، خشوع وغیرہ کے صحیفوں کو محافظ فرشتے قطعی طور پر لکھتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے:

فَمَن جاءَ بَعدَ ذٰلِکَ فَإِنَّمَا یَجِیءُ بِحَقِّ إِلَی الصَّلَاۃِ

''جو اس کے بعد آتا ہے وہ صرف ادائیگی نماز کے لئے آتا ہے۔''

اور دوسری روایت میں ہے:

ثُمَّ اذا سَمِعَ وَاَنصَتَ غُفِرَ لَہُ مَا بَینَ الجُمُعَتَینِ وَزِیَادَۃُ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ

اور ابن خریمہ کی روایت میں ہے:

فَیَقُولُ بَعضُ المَلَائِکَۃِ لِبَعضٍ مَا حَبَسَ فُلَانًا فَتَقُولُ اللّٰھُمَّ اِن کَانَ ضَالًّا فَاھدِہِ وَاِن کَانَ فَقِیرًا فَاَغنِہِ وَاِن کَانَ مَرِیضًا فَعَافِہِ

''فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں فلاں کو کس چیز نے مسجد میں آنے سے روک لیا؟ اے اللہ! اگر وہ سیدھی راہ سے برگشتہ ہے تو اسے ہدایت دے اور اگر وہ فقیر ہے تو اسے مال دار کردے اور اگر بیمار ہے تو اسے عافیت دے۔'' (فتح الباری: ج ۲ص ۳۶۸، ۳۶۷)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص526

محدث فتویٰ